ریزو بینک آف انڈیا
ممبئی۔400 001

آر بی آئی/2016-17/239
اے پی (ڈائریکٹر سریز) سرکلر نمبر34

2/مارچ 2017

مخاطب
سبھی زمرہ۔1 /مجاز ڈیلر بینکس
محترمہ/جناب

حکومت ہندا یکزم بینک کے ذریعہ ملاولی جمہوریہ کے لئے یوایس ڈی 23.52 ملین کی کریڈٹ میں مددگار

درآمدات:۔ برآمدات بینک آف انڈیا (ایکزم بینک) نے ۵/اگست 2016 کوملاولی جمہوریہ کی حکومت سے ایک معاہدہ کیا ہے۔ جس کے تحت حکومت ہند یوایس ڈی 23.50 ملین (یوایس ڈی تیئس ملین اور پانچ سوہزار صرف) کے کریڈٹ لائن کے ذریعہ لکھوبولاندی میں نئے پانی سپلائی سسٹم کی تعمیر کے لئے مددگار ہوگی۔ اشیا بشمول پلانٹ، مشینری، اوزار اور خدمات اور برآمدات کے لئے ہندوستان مشاورتی خدمات سمیٹ جیسا کہ اس معاہدہ میں شامل ہے اور جو حکومت ہند کی غیر ملکی کاروبار پالیسی کے لئے اہل ہوں اور مذکورہ معاہدہ کے تحت جن اشیا کو خریدنے کی رضامندی ہوا یکزم بینک اس میں رقم فراہم کرائے گا۔ اس معاہدہ کے تحت مجموعی کریڈٹ ایکزم بینک کے ذریعہ ہوگا، معاہدہ قیمت کا 75 فیصد اشیا اور خدمات کی فراہمی ہندوستانی سیلر کے ذریعہ ہوگی اور بقیہ 25 فیصد اشیا اور خدمات کی فراہمی ہندوستان سے باہر کے سیلر کے ذریعہ معاہدہ کے مطابق ہوگی۔

۲۔ ایل اوسی کے تحت کریڈٹ معاہدہ 17/فروری 2017 سے مؤثر ہوگا۔ ایل اوسی کے تحت ٹرمنل کے استعمال کی مدت پروجکٹ کے شیڈول کی مکمل کے بعد 60 ماہ ہوگی۔

۳۔ ایل اوسی کے تحت سامان کی ٹرانسپورٹنگ کا اعلان ریزرو بینک کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری اعلان نامہ پر کرنا ہوگا۔

٤۔ مذکورہ بالا ایل اوسی کے تحت کوئی کمیشن قابل ادا نہیں ہوگا، برآمدات کار کو اپنے وسائل یا بیلنس کا استعمال تبادلہ حصولیابی غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ کے ذریعہ مفت غیر ملکی زرمبادلہ میں بطور کمیشن کرنا ہوگا۔

مجاز ڈیلر زمرہ۔۱ (اے ڈی زمرہ۔ا) بینکس اپنی کمیشن کی ادائیگی کے متعلق ہدایات

کے پیش نظر معاہدہ کی لاگت کی مکمل ادائیگی کے بعد کچھ ریٹینس کی اجازت دے سکتے ہیں۔

۵۔ اے ڈی زمرہ۔ا بینکس اس سرکلر سے اپنے ایکسپورٹروں کو باخبر کرائیں اور انہیں ایل اوسی کی مکمل تفصیل ایکزم بینک کے دفتر سینٹر اول، 21 ویں منزل، ورلڈ ٹریڈ سینٹر کامپلیکس کوفی پریڈ ممبئی 400001 سے یا اس کی ویب سائٹ www.eximbankindia.in سے حاصل کرنے کا مشورہ دیں۔

٦۔ سرکلر میں شامل ہدایات کا اجراء سیکشن (4)10 اور سیکشن (1)11 غیر ملکی زرمبادلہ منجمنٹ ایکٹ 1999 (1999 کا 42) ہو چکا ہے اور بغیر اجازت/منظوری اور ضرورت کسی بھی قانون کے تحت اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاسکتی ہے۔

آپ کا مخلص

(دیپک کمار)

چیف جنرل منیجر